



قرآن کے معاملہ میں جھگڑا نہ کیا کرو کیونکہ اس میں جھگڑنا کفر ہے

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”قرآن کے معاملہ میں جھگڑنا نہ کیا کرو کیونکہ اس میں جھگڑنا کفر ہے“
[صحیح] [اسے ابو داؤد الطیالسی نے روایت کیا ہے]

نبی کریم ﷺ نے قرآن کریم کے معاملہ میں جھگڑنا سے منع فرمایا ہے، کیونکہ یہ کفر کی طرف لے جاتا ہے۔ اس طرح ہوتا ہے کہ کسی شخص نے کسی آیت کی تلاوت یا کلمہ کو سنا جو اس کے پاس نہیں یا اس کا اسے علم نہیں تو جلدبازی کرتے ہوئے پڑھنے والے کو خطا کار گردان دے اور جو اس نے پڑھا ہے اسے غیر قرآن سے منسوب کر دے، یا پھر وہ کسی آیت کے معنی میں جھگڑتا ہے جس کا اسے علم نہیں تو اسے گمراہ قرار دیتا ہے۔ بسا اوقات یہ جھگڑا اس کے سامنے حق کے ظاہر ہونے کے باوجود اس کو حق سے پھیر دیتا ہے۔ اسی لیے اس کو حرام قرار دیا گیا ہے اور اس کا نام کفر رکھا گیا ہے کیونکہ یہ معاملہ صاحبِ جدال کو کفر تک پہنچا دیتا ہے۔ کوئی بھی انسان اس سے اسی وقت محفوظ رہ سکتا ہے یا یہ مباح اور محمود اس وقت ہی ہو سکتا ہے جب سوال کرنے والا حصولِ علم یا اظہارِ حق کے لیے سوال کرے جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ** ”ان سے اچھے انداز میں بحث و مباحثہ کیجیے“

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10854>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

